The Stone on the Path

راستے کا پتھر

Islamic Literature Series for Kids

تصنیف: عبدالستار منہاجین

Zaid and Ahsan were returning home from the mosque after reading the Quran during the evening. On their way, they suddenly started a race. At the next turn, Zaid's foot collided with something, and he fell flat on his face.

"Zaid, what happened?" Ahsan was alarmed seeing Zaid's condition.

"I got a terrible injury. Blood is oozing from my head," Zaid replied, feeling uncomfortable.

زید اور احسن دونوں شام کے وقت قرآن مجید پڑھ کر مسجد سے گھر کو لوٹ رہے تھے۔ راستے میں اُنہوں نے اچانک دوڑ کا مقابلہ شروع کر دیا۔ اگلے موڑ پر زید کا پاؤں کسی شے سے ٹکرایا اور وہ منہ کے بل زمین پر گر گیا۔

”زید بھائی! یہ آپ کو کیا ہو گیا ہے؟“ زید کی حالت دیکھ کر احسن کے اوسان خطا ہو گئے۔

”مجھے بہت بری چوٹ لگی ہے۔ میرے سر سے خون نکل رہا ہے۔“ زید نے کراہتے ہوئے جواب دیا۔

احسن نے زید کو سہارا دے کر اُٹھایا اور گھر لے گیا۔ امی نے اُس کی حالت دیکھی تو گھبرا کر پوچھا: ”اس کے سر پہ چوٹ کیسے لگی؟“ زینب نے بھائی کی حالت دیکھی تو اُس کا بھی رنگ اُڑ گیا۔ وہ دوڑ کر مرہم پٹی کا سامان اُٹھا لائی اور امی زید کے سر پہ مرہم پٹی کرنے لگی۔

”امی جی! جب ہم مسجد سے واپسی پر دوڑ رہے تھے تو زید اچانک سڑک پہ گر پڑا۔ میں نے پیچھے مڑ کر دیکھا تو اِس کے سر سے خون نکل رہا تھا۔ مجھے سمجھ نہیں آئی کہ اِسے کیا ہوا۔“ احسن نے امی کو جواب دیا۔

Ahsan helped Zaid and took him home. When their mother saw him, she worriedly asked, “How did he injure his head?” Zainab, seeing her brother's condition, also became pale. She hurried to get a bandage and started applying it to Zaid's head.

“Mom, when we were returning from the mosque, Zaid suddenly fell on the road. When I looked back, he was bleeding from his head. I couldn't understand what happened to him,” Ahsan explained to his mother.

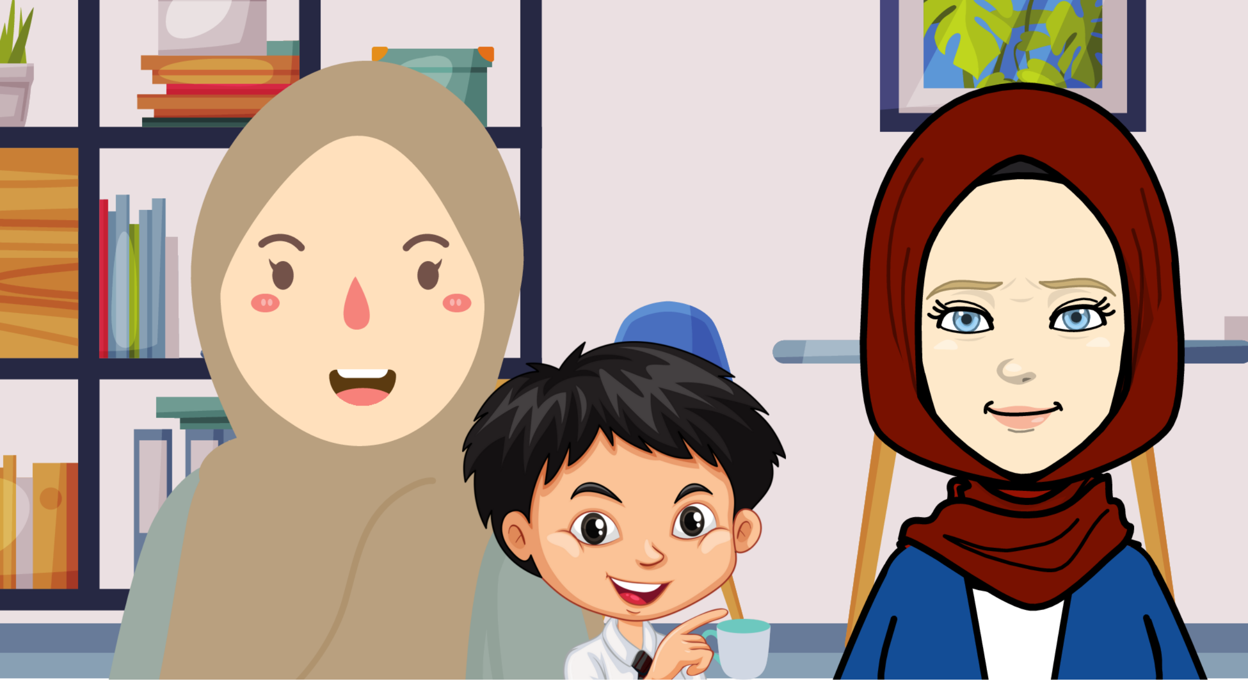

In the meantime, Zainab brought warm milk. “Brother, drink this milk first, then explain everything to mom,” Zainab said to Zaid.

After drinking the milk, Zaid regained his senses and told his mother, “Maybe my foot collided with something, after which I lost my balance and fell. Thank God Ahsan was with me; otherwise, I wouldn't come to home easily.”

“Ahsan, go back immediately to the spot where Zaid fell and see if there's any stone or wooden object nearby. Remove it from the path,” their mother instructed. As soon as she said this, Ahsan went there.

اِتنے میں زینب گرما گرم دودھ کا کپ لے آئی۔ ”لیں بھائی پہلے ذرا یہ دودھ پی لیں اور پھر امی کو پوری بات بتائیں۔“ زینب نے زید سے کہا۔

دودھ پی کر زید کی جان میں جان آئی اور اُس نے امی کو بتایا: ”گرنے سے پہلے شاید میرا پاؤں کسی چیز سے ٹکرایا تھا، جس کے بعد میں اپنا توازن برقرار نہیں رکھ سکا اور گر پڑا۔ وہ تو اللہ کا شکر ہے کہ احسن میرے ساتھ تھا، ورنہ مجھے گھر تک کون لاتا۔“

”احسن فوری جاؤ اور جس جگہ زید گرا تھا وہاں اچھی طرح دیکھو۔ وہاں آس پاس ضرور کوئی پتھر لکڑی جیسی چیز پڑی ہو گی۔ اُسے راستے سے دور ہٹا کر آؤ۔“ امی کی بات سنتے ہی احسن فوراً وہاں سے چلا گیا۔

اُس کے جانے کے بعد زید بولا: ”اب تو مجھے چوٹ لگ چکی ہے، اب آپ نے بھائی کو راستے سے پتھر ہٹانے کیوں بھیجا؟“

”بیٹا! ہمارے پیارے رسول ﷺ نے حکم فرمایا ہے کہ ’راستے میں کوئی تکلیف دہ چیز دیکھو تو اُسے ہٹا دیا کرو تاکہ دوسرے لوگ اُس کی اذیت سے بچ سکیں۔‘ احسن کو میں نے حضور نبی اکرم ﷺ کے حکم پر عمل کرنے کیلئے بھیجا ہے۔“ امی نے اُسے سمجھایا۔

”یہ بات تو میں نے سوچی ہی نہیں تھی کہ جس شے سے پاؤں اٹکنے پر میں گرا تھا اُس کے ساتھ کوئی اور بھی تو گر سکتا ہے۔“ زید نے امی سے کہا۔

After he left, Zaid said, “Now, I've been injured, why did you send my brother to remove the obstacle from the path?”

“Son, our beloved Prophet (peace be upon him) has commanded us that if we see something harmful in the path, we should remove it so that others can be saved from harm. I sent Ahsan to follow the Prophet's command,” their mother explained.

“I never thought that what made me fall could harm someone else too,” Zaid said to his mother.

Meanwhile, Ahsan returned. His mother asked him, “Son, what did you find there? What did Zaid collide with?”

“Mom, right in the middle of the path, there was a stone lying there. It seemed entirely new. Perhaps a trolley carrying bricks passed from there and due to the speed breaker, a brick fell there. I've removed that brick and placed it on the park's wall. Now, no one can fall because of it,” Ahsan explained in detail. “Ahsan, you've received the reward for three good deeds in one day,” Zainab said to him.

اِتنے میں احسن واپس آگیا۔ امی نے اُسے پوچھا ”بیٹا! آپ کو وہاں کیا ملا؟ زید کس چیز سے گرا تھا؟“ ”امی جی! وہاں راستے کے عین بیچ میں ایک اینٹ گری پڑی تھی۔ یوں لگتا ہے جیسے بالکل نئی ہو۔ شاید وہاں سے کوئی اینٹوں سے لدی ہوئی ٹرالی گزری ہو گی، جو اسپیڈ بریکر کی وجہ سے اپنی ایک اینٹ وہاں گرا گئی۔ میں اُس اینٹ کو اُٹھا پر پارک کی دیوار کے اوپر رکھ آیا ہوں۔ اب کوئی اُس کی وجہ سے نہیں گر سکتا۔“ احسن نے تفصیل سے ساری بات بتائی۔

”احسن بھائی! کیا آپ کو پتہ ہے کہ آج آپ کو ایک ہی دن میں تین باتوں کا ثواب ملا ہے۔“ زینب نے اُسے کہا۔

”تین باتوں کا ثواب !!..... بھلا وہ کون کون سی ؟“ احسن نے زینب کی بات پر حیران ہوتے ہوئے پوچھا۔

”پہلا ثواب امی کا حکم ماننے کا.....اور..... دوسرا ثواب لوگوں کو تکلیف سے بچانے کا تاکہ کوئی اور زید کی طرح چوٹ نہ لگوائے۔“

”آپ نے جو دو باتیں بتائیں وہ تو مجھے سمجھ میں آگئی ہیں، لیکن تیسرا ثواب کس بات کا ہوا؟“ احسن نے بے قرار ہو کر پوچھا۔

”تیسرا آپ کو ہمارے پیارے نبی ﷺ کی حدیث مبارکہ پر عمل کرنے کا ثواب ملا ہے۔“ زینب نے اُسے بتایا تو احسن کا چہرہ خوشی سے کھل اُٹھا۔

امی نے بچوں کو مزید بتایا کہ حضور نبی کریم ﷺ کی حدیث مبارکہ ہے کہ ”راستے سے تکلیف دہ چیز کو ہٹانا صدقہ ہے۔“

“Three rewards! What are they?” Ahsan asked, astonished by Zainab's words.

“The first reward is for obeying Mother's command, and the second reward is for saving people from harm so that no one else gets injured like Zaid,” she replied.

“I understood the two rewards you mentioned, but what about the third one?” Ahsan asked eagerly.

“The third reward is for following the blessed Hadith of our beloved Prophet (peace be upon him),” Zainab informed him.

“The Prophet (PBUH) said, 'Removing something harmful from the road is an act of charity,' as narrated in his blessed Hadith,” their mother added.

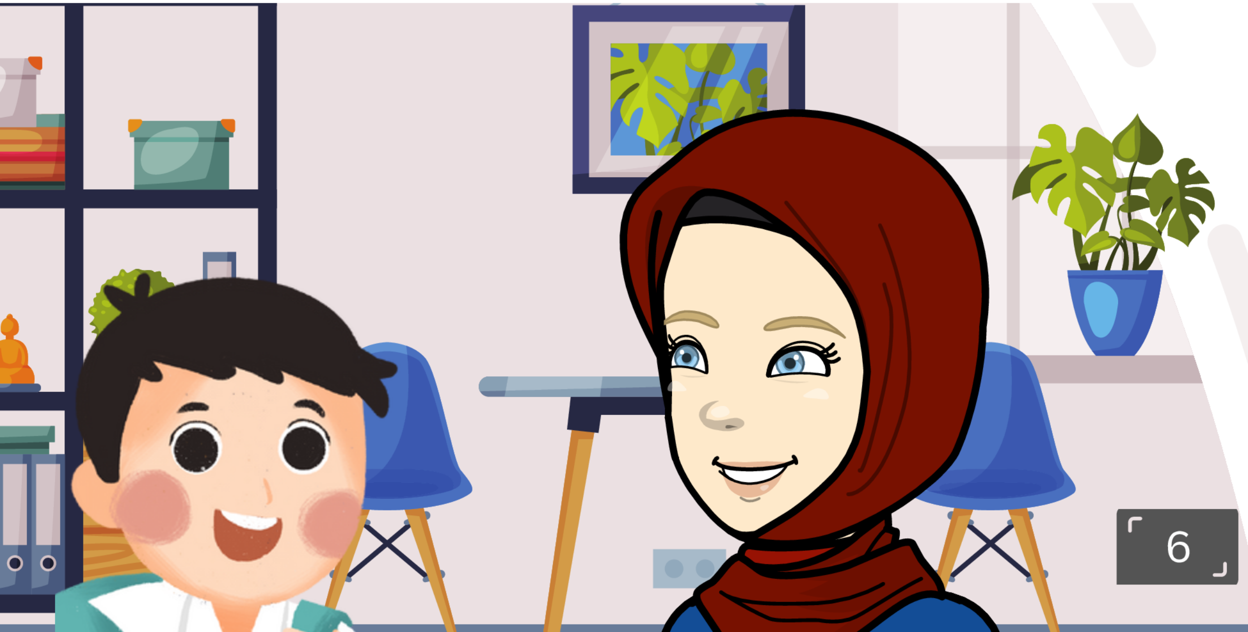

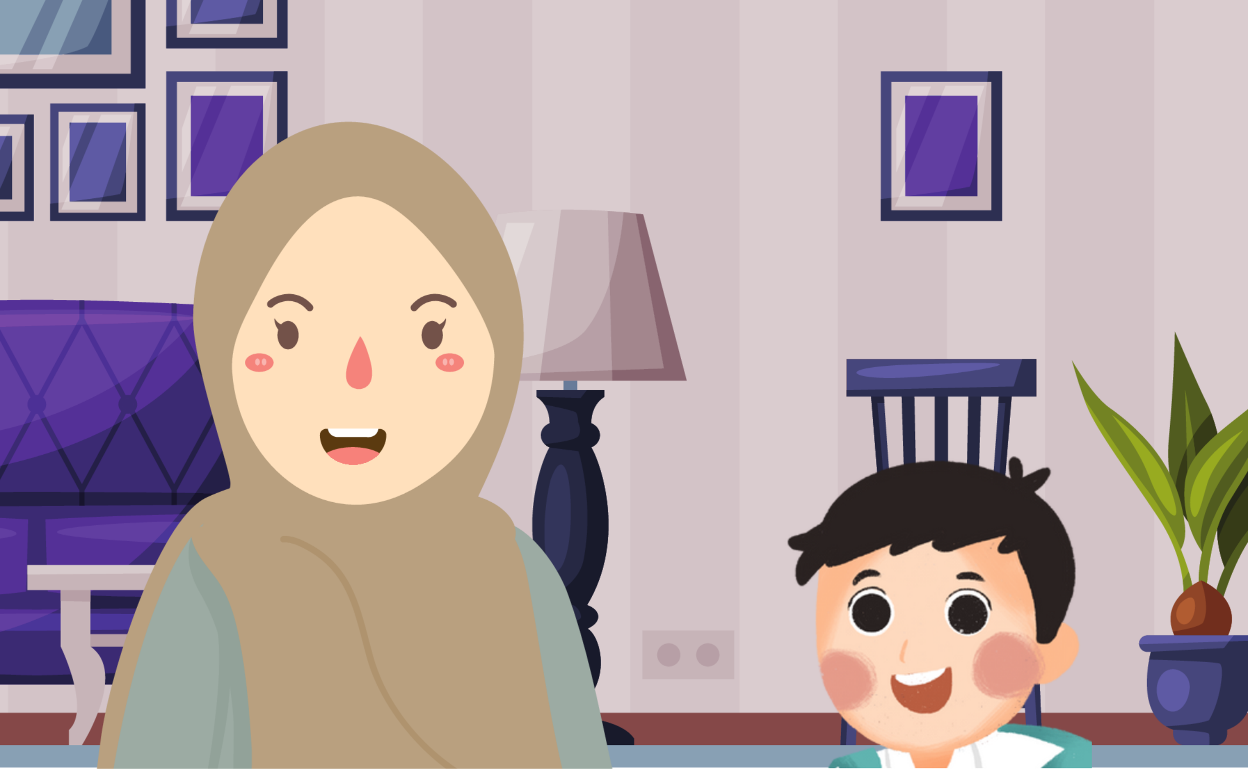

“If there is a fear of travelers being harmed by a branch of a tree, cutting it to remove the obstacle from the path earns Allah's blessings for the one who does so. Just as our beloved Prophet Muhammad (peace be upon him) said: 'I saw a person in Paradise who was walking around there. He had cut down a tree by the roadside that was causing trouble to the travelers. (As a reward for this righteous deed), he attained Paradise.”

“Mashallah! Mashallah! Ahsan, you have performed such a heavenly act! May Allah grant you more blessings,” Zainab said earnestly.

اِسی طرح کسی درخت کی شاخ سے راہگیروں کو نقصان پہنچنے کا خدشہ ہو تو اُسے کاٹ کر راستے کی رکاوٹ کو دور کرنے والے کو اللہ تعالیٰ جنت عطا کرتا ہے۔ جیسا کہ ہمارے پیارے رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ”میں نے ایک (ایسے) شخص کو جنت میں پھرتے ہوئے دیکھا جس نے سڑک کے کنارے ایک ایسے درخت کو کاٹ دیا تھا جس سے (راہگیر) لوگوں کو تکلیف ہوتی تھی۔ (اِس نیک عمل کے صلہ میں اُس نے جنت پالی۔)“

”ماشاءاللہ ماشاءاللہ احسن بھائی! آپ تو جنتیوں والا کام کرکے آئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو مزید برکتیں عطا فرمائے۔“ زینب نے بے ساختہ کہا۔

”مجھے تو اِس بات کا پتہ بھی نہیں تھا۔ میں تو بس امی جی کا حکم ماننے کیلئے گیا تھا۔ امی جی نے آج ہمیں اِتنی اچھی بات سکھائی اور مجھ سے نیکی کا کام کروایا۔ اِسی لئے تو جنت ماں کے قدموں کے نیچے ہوتی ہے۔ مجھے آج اِس بات کی سمجھ آئی۔“ احسن کی بات سن کر سب خوشی سے مسکرانے لگے۔

“I had no idea about this. I just went to obey mom's command. Today, mom taught us such a valuable lesson and made me do a good deed. That's why heaven lies beneath a mother's feet. I understand that now,” Upon hearing Ahsan's words, everyone started smiling joyfully.

سبق

1. دوسروں کو تکلیف سے بچانے والا کام کرنے سے اللہ تعالیٰ خوش ہوتا ہے۔
2. ماں کا حکم ماننے سے جنت نصیب ہوتی ہے۔

<u>Lesson:</u>

- Allah is pleased when we do deeds that save others from harm.
- Paradise is granted for obeying mother's commands.

بچوں کی بہترین تربیت کیلئے اس سلسلے کی مزید کہانیاں

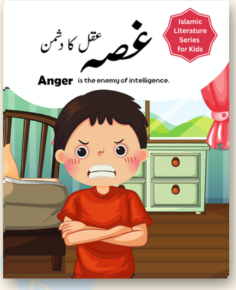

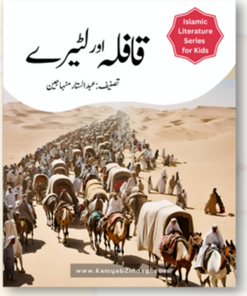

SPECIAL OFFER

عبدالستار منہاجین کے قلم سے لکھی ہوئی کہانیاں

حاصل کرنے کیلئے وٹس ایپ پر رابطہ کریں۔

PDF

www.kamyabzindagi.com 0327-1817794

بچوں کی بہترین تربیت کیلئے عبدالستار منہاجین کی کتابوں کا پیکیج

کامیاب زندگی — دورِ نوبلوغت کے سوالات

اگر آپ کا بچہ ہر معاملے میں بحث و تکرار کرتا ہے اور کسی کی نہیں مانتا... اگر وہ اپنے اساتذہ کو بھی لاجواب کر دیتا ہے... اگر وہ تجسس پسند ہے اور بری صحبت میں بگڑ جانے کا خدشہ ہے تو یہ کتاب اُسی کیلئے ہے۔

63 آدابِ زندگی — کامیاب زندگی کیلئے بہترین لائحہ عمل

بچوں کی تعلیم پر لاکھوں روپے خرچ کرنے والے والدین اکثر یہ شکوہ کرتے ہیں کہ بچے اُن کا ادب نہیں کرتے۔

بچوں کی تربیت کیلئے اِس کتاب کو نصاب میں شامل کیا جائے تو یہ شکوہ ختم ہو سکتا ہے۔

اِسلام کے 5 ستون — 5 سے 12 سال کے بچوں کیلئے

رنگ بھرنے، نقطے ملانے اور راستہ تلاش کرنے کے ساتھ ساتھ بچے کھیل ہی کھیل میں اِسلام کی بنیادی تعلیم حاصل کر لیں گے۔ پڑھنے کا شوق نہ رکھنے والے بچے بھی کھیلتے کھیلتے سوالوں کے جواب تلاش کرنے کیلئے پڑھنے لگیں گے۔

www.kamyabzindagi.com 0327-1817794